091001081

آیت نمبر 8

اس آیت مبارکہ میں حق کی فتح اور باطل کی شکست کا ذکر ہوا ہے۔ غزوۂ بدر کے موقع پر مسلمانوں کا ایک گروہ خوف زدہ تھا، مگر حضورؐ کے فیصلے کے سامنے انکار کی جرأت نہیں لیکن دل میں سخت ڈرا ہوا تھا گویا وہ موت کے منہ میں جا رہا ہے۔ جب لڑائی شروع ہوئی تو سب نے دیکھ لیا کہ حق بات وہی تھی جو رسول اللہ نے چاہی تھی اور اللہ کی مرضی بھی تھی کیوں کہ دعوت اسلامی اور نظام جاہلیت میں سے ایک زندہ رہنا ہے، تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ ثابت کر دیا جائے۔ خواہ مشرکین کتنے ہی ناراض ہوں۔ اس جنگ سے وہ حالات پیدا ہو گئے جن کی بدولت اسلام کو قدم جمانے کا موقع مل گیا۔

091001082

آیت نمبر 9,10

ان آیات مبارکہ میں غزوہ بدر میں فتح کی خوشخبری سنائی گئی جب مسلمان اللہ سے مدد کی دعا مانگ رہے تھے تو اللہ نے ان کی دُعا قبول فرمائی اور وعدہ فرمایا کہ ایک ہزار فرشتوں سے اللہ اُن کی مدد فرمائے گا، لہٰذا اللہ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور کامل فتح نصیب فرمائی۔ اس بے سروسامانی کی حالت میں اللہ کی مدد کافی ثابت ہوئی۔ مسلمانوں کو اطمینان نصیب ہوا اور کفارِ مکہ ذلیل و رسوا ہوئے، کیوں کہ فتح کا انحصار ظاہری ساز و سامان پر موقوف نہیں ہوتا بلکہ اصل چیز اللہ پر ایمان اور اس پر بھروسہ ہے کیوں کہ اللہ سب پر غالب ہے۔

اَلدَّرسُ الاَوَّلُ (الف) (رکوع نمبر2) آیات 11 تا 19

اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ
جب	اس نے اُڑھادی تمھیں	اونگھ	تسکین کے لیے	اپنی طرف سے

جب اس نے (تمھاری) تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمھیں نیند (کی چادر) اُڑھادی

وَيُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً
اور برسایا	تم پر	آسمان سے	پانی

اور تم پر آسمان سے پانی برسایا

لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ	وَيُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ الشَّيْطٰنِ
تاکہ پاک کردے تمھیں	اس سے	اور دور کردے	تم سے	شیطان کی نجاست

تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کردے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور

وَلِيَرْبِطَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ
اور تاکہ مضبوط کردے	تمھارے دلوں کو	اور جمادے

کردے اور اس لیے بھی کہ تمھارے دلوں کو مضبوط کردے اور اس سے تمھارے پاؤں

بِهِ	الْاَقْدَامَ ⑪ ط	اِذْ	يُوْحِيْ	رَبُّكَ	اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
اس سے	پاؤں/قدم	جب	وحی بھیجی	تمھارے پروردگار (نے)	فرشتوں کی طرف

جمائے رکھے (11) جب تمھارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا

Scanned with CamScanner

اَنِّیْ	مَعَکُمْ	فَثَبِّتُوا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا ط	سَاُلْقِیْ
کہ میں	تمھارے ساتھ ہوں	پس ثابت قدم رکھو	ان کو جو	ایمان لائے	میں ابھی ابھی ڈالوں گا

کہ میں تمھارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی

فِیْ قُلُوْبِ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوْا
دلوں میں	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	رعب/ڈر	پس مارو

کافروں کے دلوں میں رعب وہیبت ڈالے دیتا ہوں تو ان کے سر مار (کر)

فَوْقَ الْاَعْنَاقِ	وَاضْرِبُوْا	مِنْھُمْ	کُلَّ
گردنوں کے اوپر (سروں پر)	اور مارو	ان کے	ہر

اُڑا دو اور ان کا پور پور مار (کر توڑ) دو۔

بَنَانٍ (۱۲) ط	ذٰلِکَ	بِاَنَّھُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ج
پور	یہ	اس لیے کہ انھوں نے	مخالفت کی	اللہ	اور اس کے رسول (کی)

(12) یہ (سزا) اس لیے دی گئی کہ انھوں نے خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔

وَمَنْ	یُّشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اور جو	مخالفت کرتا ہے	اللہ	اور اس کے رسول (کی)	تو یقیناً	اللہ

اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو خدا بھی

شَدِیْدُ الْعِقَابِ (۱۳)	ذٰلِکُمْ	فَذُوْقُوْهُ
سخت سزا دینے والا/ عذاب دینے والا	یہ ہے تو تم	چکھو اس کو

سخت عذاب دینے والا ہے (13) یہ (مزہ تو یہاں) چکھو

وَاَنَّ	لِلْکٰفِرِیْنَ	عَذَابَ	النَّارِ (۱۴)	یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اور بے شک	کافروں کے لیے	عذاب	دوزخ	اے وہ لوگو!

اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب (بھی تیار) ہے (14) اے اہل

اٰمَنُوْا	اِذَا	لَقِیْتُمُ	الَّذِیْنَ کَفَرُوْا	زَحْفًا
جو ایمان لائے ہو	جب	مقابلہ ہو تمھارا	ان (لوگوں) سے جو کافر ہوئے	میدانِ جنگ

ایمان! جب میدان جنگ میں کفار سے تمھارا مقابلہ ہو

Scanned with CamScanner

فَلَا	تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾	وَمَنْ	يُّوَلِّهِمْ
پس نہ	پھیرو اُن سے	پیٹھیں	اور جو	پھیرے گا اُن سے

تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا (15) اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے

يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗ	اِلَّا مُتَحَرِّفًا	لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا
اس دن	پیٹھ اپنی	مگر گھات لگانے کو	لڑائی کے لیے	یا	جگہ پکڑنے (کو)

سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا اپنی فوج

اِلٰى فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاْوٰهُ
جماعت کی طرف	تو تحقیق	وہ گرفتار ہوا ساتھ غضب (کے)	اللہ کی طرف سے	اور اس کا ٹھکانا

میں جا ملنا چاہے، ان سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ
دوزخ	اور وہ بری ہے	جگہ	پس نہیں	تم نے قتل کیا ان کو

دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے (16) تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ	وَمَا	رَمَيْتَ	اِذْ رَمَيْتَ
اور لیکن	اللہ (نے)	قتل کیا ان کو	اور نہیں	پھینکیں تو نے (کنکریاں)	جب پھینکیں تو نے

بلکہ خدا نے انھیں قتل کیا۔ اور (اے محمدؐ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ
اور لیکن	اللہ (نے)	پھینکی تھیں	اور تا کہ آزمائش کرلے	مومنوں کی	اپنی طرف سے

بلکہ خدا نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے

بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾
آزمائش	اچھی طرح	بے شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا

(احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بے شک خدا سنتا جانتا ہے (17)

ذٰلِكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾
یہ تم	اور یہ کہ	اللہ	کمزور کرنے والا ہے	تدبیر	کافروں (کی)

(بات) یہ (ہے) کہ کچھ شک نہیں کہ خدا کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے (18)

Scanned with CamScanner

وَاِنْ	الْفَتْحُ	جَآءَكُمُ	فَقَدْ	اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا
اور اگر	فتح	پہنچ چکی تمھارے پاس	تو تحقیق	اگر تم فتح چاہتے ہو

(کافرو!) اگر تم (محمد ﷺ پر) فتح چاہتے ہو تو تمھارے پاس فتح آ چکی۔ (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے)

نَعُدْ	تَعُوْدُوْا	وَاِنْ	لَّكُمْ	خَيْرٌ	فَهُوَ	تَنْتَهُوْا
پھر ہم بھی کریں گے	تم پھر کرو گے	اور اگر	تمھارے لیے	بہتر ہے	تو وہ	تم باز آ جاؤ

باز آ جاؤ تو تمھارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر پھر (نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر (تمھیں عذاب) کریں گے

كَثُرَتْ	وَّلَوْ	شَيْـًٔا	فِئَتُكُمْ	عَنْكُمْ	وَلَنْ تُغْنِيَ
کثیر ہو جائے	اگرچہ	کچھ بھی	جماعت تمھاری	تمھیں	اور ہرگز فائدہ نہ کرے گی

اور تمھاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمھارے کچھ بھی کام نہ آئے گی

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾	مَعَ	اللّٰهَ	وَاَنَّ
مومنین	ساتھ	اللہ	اور یہ کہ

اور خدا مومنوں کے ساتھ ہے (19)

الدرس الاوّل (ب) (رکوع نمبر 2)

درست جواب کی نشان دہی کریں۔

091001083

1۔ کس جنگ میں مسلمانوں پر نیند طاری کر دی گئی اور آسمان سے پانی برسایا گیا:

(الف) جنگ بدر (ب) جنگ احد (ج) جنگ خیبر (د) جنگ خندق

091001084

2۔ اے ایمان والو! جب میدانِ جنگ میں تمھارا مقابلہ کفار سے ہو تو: (بورڈ 2018ء)

(الف) انھیں قتل کر دینا (ب) ان سے ڈر جانا (ج) انھیں مار بھگانا (د) ان سے پیٹھ نہ پھیرنا

091001085

3۔ جب تمھارا پروردگار فرشتوں سے ارشاد فرماتا تھا کہ مومنوں کو:

(الف) لڑائی کا حکم دو (ب) قتل کر دو (ج) ہتھیار دو (د) تسلی دو

091001086

4۔ تم ان کے سر مار کر اڑا دو اور ان کا توڑ دو:

(الف) سر (ب) ناک (ج) کندھا (د) پور پور

091001087

5۔ تم لوگوں نے ان کفار کو قتل نہیں کیا بلکہ انھیں قتل کیا:

(الف) فرشتوں نے (ب) رسول اللہ ﷺ نے (ج) جنات نے (د) اللہ تعالیٰ نے

091001088

6۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی کمزور کر دینے والا ہے:

(الف) طاقت (ب) معیشت (ج) عقل (د) تدبیر

Scanned with CamScanner

091001089
7- مومنین کو کن دو صورتوں کے لیے میدان جنگ سے پیٹھ پھیرنے کی اجازت ہے؟
(الف) آرام کرنے (ب) فوج سے ملنے (ج) جنگی چال کے طور پر (د) ب، ج

091001090
8- غزوہ بدر کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے پانی برسایا تاکہ تم سے دور کر دے:
(الف) شیطانی نجاست (ب) سستی (ج) کمزوری (د) پیاس

091001091
9- وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ میں غزوہ بدر کے کس واقعہ کی طرف اشارہ ہے؟
(الف) کنکریاں پھینکنا (ب) بارش کا برسنا (ج) شیطان کا بھاگنا (د) فرشتوں کا نزول

091001092
10- يُغَشِّي کے معنی ہیں: (بورڈ 2018ء)
(الف) وہ سکھا دیتا ہے (ب) وہ ڈھانپ دیتا ہے (ج) وہ بھلا دیتا ہے (د) وہ گرا دیتا ہے

091001093
11- النُّعَاسَ کے معنی ہیں: (بورڈ 2014ء)
(الف) اُونگھ (ب) بے ہوشی (ج) بیداری (د) غفلت

091001094
12- رِجْزَ الشَّيْطٰنِ کے معنی ہیں:
(الف) شیطان کا دھوکا (ب) شیطان کی چال (ج) شیطان کی نجاست (د) شیطان کا وسوسہ

091001095
13- بَنَانٍ کے معنی ہیں: (بورڈ 2014ء)
(الف) گردن (ب) انگلیاں (ج) پور پور (د) ہڈیاں

091001096
14- رَمَيْتَ کے معنی ہیں: (بورڈ 2014ء)
(الف) میں نے پھینکا (ب) اس نے پھینکا (ج) تو نے پھینکا (د) ہم نے پھینکا

091001097
15- زَحْفًا کے معنی ہیں:
(الف) سلامتی کی صورت میں (ب) لشکر کشی کی صورت میں (ج) خوف کی صورت میں (د) بھاگنے کی صورت میں

091001098
16- مُوْهِنُ کے معنی ہیں:
(الف) مضبوط کرنے والا (ب) معاف کرنے والا (ج) عذاب دینے والا (د) کمزور کرنے والا

091001099
17- الْاَعْنَاقِ کے معنی ہیں: (بورڈ 2014ء)
(الف) گردنیں (ب) آنکھیں (ج) انگلیاں (د) پیٹھیں

091001100
18- مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ کے معنی ہیں:
(الف) جنگی حکمتِ عملی کی صورت میں (ب) اپنی فوج سے جا ملنے کے لیے
(ج) جنگ کی صورت میں (د) پیٹھ پھیرنے کی صورت میں

091001101
19- مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ کے معنی ہیں:
(الف) اپنی فوج سے جا ملنے کے لیے (ب) جنگی چال کے طور پر
(ج) امن کی صورت میں (د) پیٹھ پھیرنے کی صورت میں

091001102
20- میدانِ بدر میں اہل ایمان پر نیند طاری کرنے کا مقصد تھا:
(الف) ڈٹ کر مقابلہ کرنا (ب) بہادری اور چستی (ج) امن و تسکین (د) شیطانی نجاست کو دور کرنا

Scanned with CamScanner

21- غزوۂ بدر کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان پر پانی برسایا تا کہ اُن سے دور کر دے: 091001103

(الف) بزدلی کو (ب) خوف کو (ج) گھبراہٹ کو (د) شیطان کی نجاست کو

22- اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ نے کفار پر کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ آپ ﷺ نے نہیں بلکہ: 091001104

(الف) فرشتوں نے پھینکی تھیں (ب) اللہ نے پھینکی تھیں (ج) جنات نے پھینکی تھیں (د) پرندوں نے پھینکی تھیں

23- اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو حکم دیا کہ وہ ماریں کافروں کی: 091001105

(الف) پیٹھوں پر (ب) ٹانگوں پر (ج) گردنوں پر (د) پیشانیوں پر

24- اللہ تعالیٰ نے کفار کے لیے تیار کر رکھا ہے: 091001106

(الف) رسوا کرنے والا عذاب (ب) دردناک عذاب (ج) دوزخ کا عذاب (د) الف، ب اور ج

25- اللہ تعالیٰ کفار کی تدبیر کو کرتا ہے: 091001107

(الف) کمزور (ب) غالب (ج) ناکام (د) مغلوب

26- جب تمھارا پروردگار فرشتوں سے ارشاد فرماتا تھا کہ تم مومنوں کو تسلی دو کہ: 091001108

(الف) ثابت قدم رہیں (ب) فرمانبرداری کریں (ج) وعدہ پورا کریں (د) منھ نہ پھیریں

27- غزوۂ بدر میں کفار کو سزا اس لیے دی گئی کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی: 091001109

(الف) خیانت کی (ب) مخالفت کی (ج) اطاعت کی (د) تکذیب کی

28- جو شخص میدانِ جنگ میں کفار سے پیٹھ پھیرے گا تو سمجھو وہ گرفتار ہو گیا: 091001110

(الف) اللہ کے جال میں (ب) اللہ کی چال میں (ج) اللہ کے غضب میں (د) اللہ کی جہنم میں

29- غزوۂ بدر میں اہلِ ایمان کے لیے اللہ کی مدد سے غرض یہ تھی کہ مومنوں کو اچھی طرح آزمالے: 091001111

(الف) اپنے اصولوں سے (ب) اپنے وعدوں سے (ج) اپنے احکامات سے (د) اپنے احسانوں سے

30- اللہ تعالیٰ کمزور کر دینے والا ہے: 091001112

(الف) کفار کی تدبیر کو (ب) کفار کی طاقت کو (ج) کفار کے لشکر کو (د) کفار کے غلبے کو

31- (کافرو) اگر تم محمد ﷺ پر فتح چاہتے ہو تو تمھارے پاس آ چکی: 091001113

(الف) دولت (ب) فتح (ج) امانت (د) طاقت

32- لِيُبْلِيَ کے معنی ہیں: 091001114

(الف) تا کہ وہ حکم دے (ب) تا کہ وہ جنگ کرے (ج) تا کہ وہ آزمائے (د) تا کہ وہ اِترائے

33- جہنم ٹھکانا ہے: (بورڈ 2018ء) 091001115

(الف) اچھا (ب) بُرا (ج) مناسب (د) آرام دہ

34- تَنتَهُوا کے معنی ہیں: 091001116

(الف) تم برباد ہو جاؤ (ب) تم باز آجاؤ (ج) تم بگڑ جاؤ (د) تم بھاگ جاؤ

Scanned with CamScanner

091001117

35۔ یُثَبِّتَ کے معنی ہیں:

(الف) وہ ثبوت دے (ب) وہ ثابت کرے (ج) وہ جمائے رکھے (د) وہ مایوس ہو

091001118

36۔ فَثَبِّتُوْا کے معنی ہیں:

(الف) تو وہ ثابت قدم رہیں (ب) تو وہ پھسل جائیں (ج) تو وہ بھاگ جائیں (د) تو وہ واپس آجائیں

091001119

37۔ تَعُوْدُوْا کے معنی ہیں:

(الف) تم وضو کرو گے (ب) تم پاکی اختیار کرو گے (ج) تم دہراؤ گے (د) تم ہار جاؤ گے

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1۔	الف	2۔	د	3۔	د	4۔	د	5۔	د
6۔	د	7۔	د	8۔	الف	9۔	الف	10۔	ب
11۔	الف	12۔	ج	13۔	ج	14۔	ج	15۔	ب
16۔	د	17۔	الف	18۔	ب	19۔	ب	20۔	ج
21۔	د	22۔	ب	23۔	ج	24۔	ج	25۔	الف
26۔	الف	27۔	ب	28۔	ج	29۔	د	30۔	الف
31۔	ب	32۔	ج	33۔	ب	34۔	ب	35۔	ج
36۔	الف	37۔	ج						

اَلدَّرسُ الْاَوَّل (ب) (رکوع نمبر 2)

سوالات اور ان کے مختصر جوابات

س1: سورۃ الانفال میں غزوہ بدر کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے کن انعامات کا ذکر ہے؟ (بورڈ 2007-2009-14-15) 091001120

ج i- اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر پُرسکون نیند طاری کر دی وہ اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کرنے لگے۔

ii- بارش برسا کر شیطان کی نجاست سے ان کو پاک کیا، دلوں کو مضبوط کیا اور ان کے پاؤں جمائے رکھے۔

iii- مسلمانوں کی مدد کے لیے ایک ہزار فرشتے بھیجے جس سے انھیں ہمت اور حوصلہ ملا۔

iv- کفار کے دلوں میں مسلمانوں کی دہشت ڈال دی۔

س2: کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں سورۃ الانفال کی آیات میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟ (بورڈ 2015,16,18) 091001121

ج: کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں مندرجہ ذیل ہدایات دی گئی ہیں:

i. اے اہلِ ایمان: جب میدان جنگ میں کفار سے تمھارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

ii. جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا، کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے یعنی حکمتِ عملی سے دشمن کو مارے یا اپنی فوج سے جا ملنا چاہے، دشمن سے پیٹھ پھیرے گا تو سمجھو کہ وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گیا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

س3: کفار کو خطاب کرتے ہوئے سورۃ الانفال کی آیات میں کیا تنبیہ کی گئی ہے؟ (بورڈ2010,13,15) 091001122

ج: کفار کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے:

i. (کافرو!) تم محمد ﷺ پر فتح چاہتے ہو تو فتح تمھارے پاس آ چکی ہے۔

ii. اگر تم اپنے برے کاموں سے باز آ جاؤ تو تمھارے حق میں بہتر ہے۔

iii. اگر تم باز نہیں آؤ گے تو تمھیں سخت سزا دی جائے گی۔

iv. تمھاری تعداد کی کثرت تمھارے کچھ کام نہ آئے گی کیوں کہ اللہ تو ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

س4: کن دو صورتوں میں مسلمانوں کو میدان جنگ سے پیٹھ پھیرنے کی اجازت ہے؟ (بورڈ2014ء) 091001123

ج: درج ذیل دو صورتوں میں مسلمانوں کو میدان جنگ سے پیٹھ پھیرنے کی اجازت ہے:

i۔ جنگی چال کے طور پر چکر کاٹ کر آنا تا کہ حکمت عملی سے دشمن کو مارا جائے ii۔ اپنے لشکر سے ملنے کے لیے۔

اضافی سوالات اور اُن کے جوابات

س1: اَلْاَعْنَاق اور مُوْهِنُ کے معانی لکھیں۔ 091001124

ج: اَلْاَعْنَاق کے معنی ہیں گردنیں اور مُوْهِنُ کے معنی ہیں کمزور کرنے والا۔

س2: اَلنُّعَاسُ کے معنی لکھیں۔ (بورڈ2017ء) 091001125

ج: اَلنُّعَاسُ کے معنی ہیں اُونگھ۔ غزوۂ بدر میں کفار کا لشکر بدر کے میدان میں مسلمانوں کے لشکر سے پہلے پہنچا اور انھوں نے پڑاؤ ڈالنے کے لیے مناسب مقام اور پانی کے ذخیرے پر قبضہ کر لیا۔ مسلمانوں کے حصے میں میدان بدر کا جو حصہ آیا وہ مناسب جگہ اور پانی کے ذخیرے سے محروم تھا۔ جس سے مسلمانوں میں تھکن اور گھبراہٹ کا احساس اُبھرنے لگا۔ اس کٹھن وقت میں اللہ تعالیٰ نے لشکرِ اسلام پر نیند طاری کر دی اور آسمان سے بارش برسا دی جس کے بعد مسلمان تروتازہ دکھائی دینے لگے۔

س3: رِجْزَ الشَّیْطٰنِ سے کیا مراد ہے؟ (بورڈ2017,18ء) 091001126

ج: رِجْزَ الشَّیْطٰنِ سے مراد ہے شیطان کی نجاست اس سے مراد دلوں کا خوف دور ہو گیا۔

س4: وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی اس آیت سے کس واقعے کی طرف اشارہ ہے؟ 091001127

ج: غزوۂ بدر کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے مٹی کی ایک مٹھی بھر کر کفار کے لشکر کی جانب پھینکی اور آپ ﷺ نے فرمایا "شاهة الوجوه" اُن کے چہرے سیاہ ہو گئے۔ اللہ کے حکم سے مٹی کے ذرات سے تمام کفار کی آنکھیں بھر گئیں اور اس سے ان کے دلوں میں خوف اور دہشت پیدا ہو گئی۔ اس واقعے سے کفار اتنا گھبرا گئے کہ ستر (۷۰) بڑے کفار کی لاشیں بھی میدان بدر میں چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کے اس عمل پر ارشاد فرمایا کہ اے نبی ﷺ! جب آپ ﷺ نے کنکریوں سے بھری مٹھی کفار کے لشکر کی جانب پھینکی تھی تو بظاہر ہاتھ آپ ہی کا تھا لیکن طاقت اور قدرت ہماری تھی، جس کے باعث کفار گھبرا گئے تھے۔

س5: ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابَ النَّارِ

اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔ (بورڈ2018ء) 091001128

ج: ترجمہ: یہ (سزا) اس لیے دی گئی کہ اُنھوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب بھی تیار ہے۔

Scanned with CamScanner

091001129 (بورڈ 2014)

س6: جب رسول اللہ ﷺ نے کافروں پر مٹھی بھر کنکریاں پھینکیں تو اللہ نے کیا فرمایا؟

ج: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے محمد ﷺ! جس وقت آپ نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ درحقیقت آپ ﷺ نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔

091001130 (بورڈ 2014)

س7: فرشتوں نے موت کے وقت کافروں کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا؟

ج: فرشتوں نے موت کے وقت کافروں کی گردنوں پر مار کر ان کے سروں کو اُن کے تن سے جدا کر دیا اور ان کا پور پور مار کر توڑ دیا۔

091001131 (بورڈ 2014)

س8: غزوۂ بدر میں مسلمانوں پر جو انعامات کیے گئے، ان میں سے دو لکھیں۔

ج: i۔ اللہ تعالیٰ نے غزوۂ بدر کے دوران مسلمانوں کی مدد کے لیے آسمان سے فرشتے بھیجے، جنھوں نے مسلمانوں کو ہمت و حوصلہ دیا۔

ii۔ غزوۂ بدر کے دوران اللہ تعالیٰ نے کفار کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔

091001132

س9: یُذْهِبَ عَنْكُمْ کے معنی لکھیں۔

ج: ترجمہ: وہ تم سے دُور کر دے۔

091001133

س10: لِيُطَهِّرَكُمْ اور لِيَرْبِطَ کے معنی لکھیں۔

ج: تاکہ وہ تمھیں پاک کر دے، تاکہ وہ مضبوط کر دے۔

091001134

س11: يُثَبِّتَ اور فَاثْبُتُوا کے معنی لکھیں۔

ج: وہ جما دے، پس تم ثابت قدم رہو۔

091001135

س12: سَأُلْقِي اور تُغْنِيَ کے معنی لکھیں۔

ج: میں ابھی ابھی (عنقریب) ڈالوں گا، تمھیں فائدہ دے گی۔

091001136 (بورڈ 2016ء)

س13: رَمَيْتَ، مُوْهِنُ کے معنی لکھیں۔

ج: تو نے پھینکا، کمزور کرنے والا۔

091001137

س14: بَآءَ اور كَيْد کے معنی لکھیں۔

ج: گرفتار ہوا، تدبیر

091001138

س15: تَعُوْدُوْا اور نَعُدْ کے معنی لکھیں۔

ج: تم پھرو گے، ہم پھریں گے۔

091001139

س16: تَنْتَهُوْا اور فِئَةٌ کے معنی لکھیں۔

ج: تم باز آ جاؤ، جماعت۔

091001140

س17: شَآقُّوْا اور يُشَاقِقِ کے معنی لکھیں۔

ج: انھوں نے مخالفت کی، وہ مخالفت کرتا ہے۔

091001141

س18: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ اِس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: اے اہلِ ایمان! جب میدانِ جنگ میں تمھارا کفار سے مقابلہ ہو تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

091001142

س19: وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّ لَوْ كَثُرَتْ اِس آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج: ترجمہ: اور تمھاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر کیوں نہ ہو تمھارے کچھ کام نہ آئے گی۔

Scanned with CamScanner

091001143
س20: اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فقد جآءَ كُمُ الْفَتْحُ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔
ج: ترجمہ: اگر تم فتح چاہتے ہو تو تمھارے پاس فتح آ چکی۔

091001144
س21: فَلَمْ تَقْتُلُوْ هُم وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ اس آیت کا ترجمہ کریں۔/ سورۃ انفال کے مطابق کفار کو کس نے قتل کیا؟
ج: ترجمہ: تو تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انھیں قتل کیا۔ (بورڈ 2018ء)

091001145
س22: وَمَارَمَيْتَ اِذْرَمَيْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔ (بورڈ 2014)
ج: ترجمہ: اے نبی ﷺ جب آپ نے کنکریاں پھینکیں تو وہ آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔

091001146
س23: وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔ (بورڈ 2018ء)
ج: ترجمہ: اور جو شخص جنگ کے روز پیٹھ پھیر کر بھاگے گا تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کا شکار ہو گیا اور اُس کا ٹھکانا جھنم ہے اور یہ رہنے کی بہت بُری جگہ ہے ہاں اگر جنگی چال کے طور پر یا اپنی فوج کے ساتھ جا ملنے کے لیے بھاگنا پڑے تو جائز ہے۔

091001147
س24: اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ط اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔
ج: ترجمہ: جب تمھارا پروردگار فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمھارے ساتھ ہوں تم ایمان والوں کو تسلی دو کہ وہ ثابت قدم رہیں۔

091001148
س25: ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ اس آیت کا ترجمہ لکھیں۔
ج: ترجمہ: (بات یہ ہے) کہ کچھ شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔

تشریحات

091001149

آیت نمبر 11

بدر کی لڑائی میں مسلمانوں کی حالت یہ تھی کہ نہ اسلحہ اور نہ سواری، تعداد بھی دشمن کے مقابلہ میں بہت کم، میدان میں پانی کی جگہ پر دشمن کا قبضہ، ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد فرمائی۔ ان کے دلوں کو سکون دینے کے لیے ان پر نیند طاری کر دی، جب اٹھے تو پر سکون تھے۔ دلوں سے خوف و ہراس جاتا رہا۔ اس موقع پر بارش برسائی، جس سے پینے اور وضو کرنے کے علاوہ وافر مقدار میں پانی میسّر ہو گیا اور مجاہدین نہا دھو کر صاف ستھرے اور چاق و چوبند ہو گئے۔ بارش سے ریت جم گئی اور پاؤں دھنسنے کا خطرہ بھی جاتا رہا شیطانی وسوسے کی ناپاکی اور مایوسی کی کیفیت باقی نہ رہی، مجاہدین کے جسموں میں تازگی آ گئی اور حد درجہ خود اعتمادی اور سرگرمی پیدا ہو گئی۔

091001150

آیت نمبر 12

اس آیت مبارکہ میں غزوہ بدر میں اللہ تعالیٰ کی مدد کا ذکر ہے جب مسلمان مایوسی کی حالت میں سامنے ایک بڑے لشکر کو دیکھ کر گھبرا رہے تھے۔ اور حضور ﷺ تمام رات عبادت اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہے تھے آپ ﷺ نے اللہ سے مدد اور فتح کی دعا کی اور فرمایا" خدایا اگر اسلام کی یہ چھوٹی سی جماعت آج ہلاک ہو گئی تو اس زمین پر تیرا سچا عبادت گزار کوئی نہیں رہے گا"، تب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذریعے مسلمانوں کی مدد فرمائی اور مسلمانوں کا کفار پر رعب بیٹھ گیا اور مسلمان دلیر ہو کر کفار پر وار کرنے لگے۔

آیت 14,13

091001151

ان آیات مبارکہ میں غزوہ بدر میں کفار مکہ کی ذلت کا سبب بیان فرمایا گیا ہے۔ جب مسلمانوں نے اللہ کی مدد یعنی فرشتوں کے ذریعے کفار کو قتل کیا، تو اس کی وجہ یہ تھی کہ انھوں نے اللہ اور رسول کی مخالفت کی اور یہ فرما دیا کہ تمھارے لیے اس دنیا میں رسوائی اور ذلت ہے جان لو اللہ کے مخالفوں کو ایسی سزا ملتی ہے اور یہ تمھاری اپنی ہی کرتوتوں کا نتیجہ ہے۔ اور قیامت کے روز بھی دردناک عذاب ہے، جب فرشتے کھینچ کر تمھیں

Scanned with CamScanner

دوزخ میں ڈال دیں گے اور کہیں گے عذاب الٰہی کا مزہ چکھو۔

091001152

آیت نمبر 16,15

ان آیات مبارکہ میں جنگ کے بنیادی اصول بتائے گئے ہیں۔

جب مسلمانوں کا دشمنانِ اسلام سے مقابلہ ہو تو پیٹھ نہ پھیریں، یعنی ڈر کر بھاگ نہ جائیں، بلکہ مردانہ وار لڑائی کریں، جو شخص ایسے موقع پر بھاگے گا تو وہ گناہ گار ہو گا۔ پیٹھ پھیر کر جانے کی اجازت صرف دو موقعوں پر دی گئی ہے، ایک یہ کہ لڑائی میں کوئی جنگی چال چلنی ہو یا مورچہ بندی کرنی ہو۔ دوسرا یہ کہ کوئی فرد یا چھوٹی جماعت اپنی بڑی جماعت سے ملنے کے لیے پیچھے ہٹ جائے، اگر اس کو ایسا کرنے سے منع نہ کیا گیا ہو اور کسی بڑے نقصان کا خطرہ بھی نہ ہو۔ اس کے علاوہ کسی بھی حال میں پیٹھ پھیرنے کی اجازت نہیں ہے۔ جو ایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب کو دعوت دے گا۔ دنیا میں بھی رسوائی ہوگی اور آخرت میں دوزخ میں ڈالا جائے گا۔

091001153

آیت نمبر 17 (بورڈ 11-2010)

معرکہ بدر میں کفار مکہ پوری تیاری کے ساتھ اسلام کے ماننے والوں کو مٹانے کی نیت سے آئے تھے۔ بظاہر کوئی مقابلہ نہ تھا۔ ایک طرف 313 مجاہدین اسلام جو ظاہری وسائل سے محروم تھے جب کہ دوسری طرف کفار کا ایک ہزار پر مشتمل لشکر جو پورے سامان جنگ سے آراستہ تھا۔ خود حضور ﷺ اضطراب کی کیفیت میں تھے۔ آپؐ نے اللہ کا اشارہ پا کر مٹھی بھر کنکریاں اٹھا کر لشکر کفار کی جانب اچھال دیں یہ کنکریاں دشمن کے ایک ایک سپاہی کی آنکھوں میں پڑ گئیں اور شکست ان کا مقدر بنی۔ حضورؐ کے اس مبارک فعل کو اللہ تعالیٰ نے اپنا فعل قرار دے کر ایک طرف تو اپنے محبوب سے اپنائیت کا اظہار کیا تو دوسری طرف یہ بھی بتایا کہ گو کہ ہاتھ آپؐ کے تھے لیکن اس کے پیچھے قوت ہماری تھی۔

091001154

آیت نمبر 18

کفار کو اپنی کثرت اور سامان جنگ پر ہی بھروسہ تھا وہ اس بات کو بھول گئے کہ جنگوں کے فیصلے لشکروں کی قلت و کثرت پر نہیں ہوتے اور نہ ہی میدان جنگ میں ہار جیت کا دارومدار اسباب جنگ پر ہوتا ہے۔ درحقیقت فتح و شکست تو اللہ کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔ غزوہ بدر میں بھی یہی کچھ ہوا۔ کفار کو باوجود کثیر تعداد ہونے اور جنگی ساز و سامان سے لبریز ہونے کے کچھ ہاتھ نہ لگا۔ آیت کے اس حصے میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ کامیابی و کامرانی حق پرستوں کے لیے ہے۔ یہ اللہ کا انعام ہے جو انہی کا حصہ ہے۔ رہے باطل پرست تو ذلت و شکست ان کا مقدر ہے جس سے وہ پیچھا نہیں چھڑا سکتے۔

091001155

آیت نمبر 19

غزوہ بدر جو مسلمانوں اور مشرکین مکہ کے درمیان ہوا۔ اس موقع پر ابوجہل نے دعا کی تھی، خدایا! دونوں گروہوں میں سے جو دین تجھے پسند ہے اس کے ماننے والوں کو فتح نصیب فرما۔ اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے کفار سے فرمایا جو بات تم چاہتے ہو وہ ظاہر ہو چکی، اللہ نے اہل حق کو فتح دے دی ہے اور اگر تم مسلمانوں کے ساتھ ظلم نہ کرو اور صرف دین کے اختلاف کی بنا پر مسلمانوں کی ہلاکت کے درپے نہ ہو تو تمھارے لیے اسی میں بہتری ہے اور تم نے یہ تو دیکھ ہی لیا ہے کہ تمھاری بڑی جماعت بھی تمھیں کچھ فائدہ نہ پہنچا سکی اور مسلمانوں کی چھوٹی سی جماعت تم پر غالب آ گئی۔ کیوں کہ اللہ ان کے ساتھ ہے اور اس نے ان کی مدد کا وعدہ کر رکھا ہے۔

اگر آج بھی مسلمان صحابہ کرامؓ جیسا ایمان پیدا کر لیں تو کوئی وجہ نہیں کہ آسمان سے فرشتے ان کی مدد کے لیے نہ آئیں۔

Scanned with CamScanner